07 جولائی 2023ء

مالی نظام کی کارکردگی اور لچکداری مستحکم رہی: اسٹیٹ بینک کا مالی استحکام کا جائزہ برائے 2022ء

بینک دولت پاکستان نے اپنی سالانہ نمائندہ مطبوعہ 'مالی استحکام کا جائزہ برائے 2022ء' جاری کر دیا ہے۔ یہ جائزہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کی دفعہ 39(3) میں دیے گئے تقاضوں کے مطابق شائع کیا جارہا ہے۔ اس جائزے میں بینکوں، غیر بینک مالی اداروں، مالی منڈیوں، مالی مارکیٹ کے انفراسٹرکچر اور غیر مالی کارپوریٹ اداروں سمیت مالی شعبے کے مختلف اجزا کی کارکردگی اور خطرے کی جانچ کو پیش کیا جاتا ہے۔

پاکستان کی معیشت کو ایک مشکل سال کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ ناساز گار بیرونی ماحول کے نتیجے میں حالیہ معاشی عدم توازن میں مزید شدت آگئی تھی۔ ملکی مشکلات میں جڑواں خسارے، مہنگائی کی بلند سطح، تباہ کن سیلاب، آئی ایم ایف کے پروگرام کی تکمیل میں تاخیر کے ساتھ ساتھ اجناس کی قیمتوں میں تیزی سے اضافہ اور ترقی یافتہ معیشتوں کے اہم مرکزی بینکوں کی جانب سے سخت زری پالیسی جیسے عالمی چیلنجوں نے بگڑتی ہوئی کلی معاشی صورت حال پر اثرات مرتب کیے۔ اس سے قطع نظر، مالی شعبے نے ایسے دباؤ کے مقابلے میں لچکداری دکھاتے ہوئے مستحکم کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ 2022ء میں بینکاری کے شعبے کی اعانت کی بدولت مالی شعبے کے اثاثوں میں 18.3 فیصد نمو ہوئی۔

جائزے میں کہا گیا کہ بڑھتے ہوئے عدم توازن کو کم کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک اور حکومت نے کئی پالیسی اقدامات کیے۔ ان اقدامات میں پالیسی ریٹ میں مزید اضافہ اور صارفی مالکاری سے متعلق بڑے پیمانے کی محتاطیہ پالیسیاں اور بیرونی عدم توازن کو حد میں رکھنے کے انتظامی اقدامات شامل ہیں۔ چنانچہ سال کے اختتام کے قریب کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ بہتر ہو گیا جبکہ اقتصادی تحرک (economic momentum) کمزور پڑ گیا۔ اس پس منظر میں مالی سال 23ء کے دوران جی ڈی پی کی نمو محض 0.29 فیصد ہوئی۔

مالی استحکام کے جائزے میں اس بات پر روشنی ڈالی گئی کہ 2022ء میں مالی منڈیوں کی بڑھتی ہوئی تغیر پذیری سے قطع نظر، بینکوں کے اثاثوں میں 19.1 فیصد کی مضبوط نمو دیکھی گئی۔ یہ توسیع بنیادی طور پر سرمایہ کاری کی وجہ سے ہوئی تھی جبکہ قرضوں میں کمی آئی تھی۔ چونکہ ڈپازٹس میں نمایاں سست روی آئی، لہٰذا بینکوں کا بڑی حد تک قرضوں پر انحصار رہا۔ حوصلہ افزا امر یہ ہے کہ خطرۂ قرض محدود رہا، کیونکہ 2021ء کے اختتام پر غیر فعال قرضوں کا جو مجموعی تناسب 7.9 فیصد تھا، وہ 2022ء کے اختتام تک کم ہو کر 7.3 فیصد رہ گیا، جبکہ خالص غیر فعال قرضوں کا تناسب گذشتہ برس کے 0.7 فیصد سے تھوڑا سا بڑھ کر 0.8 فیصد ہو گیا، جو گزشتہ دو دہائیوں کی کم ترین سطحوں میں سے ہے۔ بینکوں کی بعد از ٹیکس آمدنی 2022ء کے دوران بہتری ہوئی، جس کی بنیادی وجہ سودی آمدنی میں اضافہ ہے۔ نتیجتاً 2022ء کے دوران ایکویٹی پر نفع (RoE) 16.9 فیصد تک بڑھ گیا جو گذشتہ برس 14.0 فیصد تھا۔ خامیوں کو محدود رکھنے اور بلند نفع آوری نے بینکوں کی ادائیگی قرض کی صلاحیت کو سہارا دیا، کیونکہ شرح کفایت سرمایہ 17.0 فیصد تک جا پہنچا۔ جو ضوابط کے تحت 11.5 فیصد کی کم از کم شرط سے خاصا اوپر ہے۔ 2022ء میں اسلامی بینکاری کا شعبہ بھی 29.6 فیصد نمو کی شرح سے خاصا پھلا پھولا۔ گذشتہ سال کی نسبت اثاثہ جاتی معیار کے اظہاریوں میں بہتری آئی اور آمدنی بحال ہوئی۔ تاہم مائکرو فنانس بینک اثاثہ جاتی معیار کے اظہاریوں میں ابتری اور اس کے ساتھ ساتھ بعد از ٹیکس خسارے کے سبب دباؤ کا شکار رہے۔

مالی استحکام کے جائزے سے پتہ چلتا ہے کہ بڑھتے ہوئے معاشی دباؤ اور ٹیکس اور فنانسنگ لاگت میں اضافے کی وجہ سے غیر مالی کارپوریٹ شعبے کی آمدنی میں معتدل کمی ہوئی۔ تاہم، صفِ اوّل کی 100 فہرستی کمپنیوں کی مجموعی مالی صورتِ حال مستحکم رہی اور عمومی طور پر کارپوریٹ شعبہ مالی اداروں کی ذمہ داریوں کو بدستور پورا کرتا رہا۔

مالی منڈیوں کے ڈھانچے (FMIs) 2022ء کے دوران مستحکم رہے۔ اہم بات یہ ہے کہ اسٹیٹ بینک نے 2022ء میں 'راست' کے دوسرے مرحلے پر عمل درآمد کیا، جس سے رقوم کی فوری اور مفت فرد تا فرد (پی 2 پی) آسان ہوگئی۔ اس کے ساتھ ساتھ ڈجیٹل بینکوں کے لئے ایک جامع لائسنسنگ اور ضوابطی فریم ورک بھی جاری کیا گیا تاکہ ڈجیٹل مالی خدمات کو دانشمندانہ انداز سے فروغ دیا جاسکے۔

مالی استحکام کا جائزہ اس امر کو اجاگر کرتا ہے کہ بینکاری نظام پر عمومی اعتماد کو برقرار رکھنے اور منضبط اداروں کی مضبوطی کی حفاظت کی غرض سے نگرانی اور تحفظ کا ایک جامع فریم ورک بھی کام کررہا ہے۔ اسٹیٹ بینک کا نگراں فریم ورک مالی استحکام کو درپیش کسی فرم یا مجموعی نظام سے متعلق خطرات کی فعال انداز سے نگرانی اور جانچ کرتا ہے، اور ان خطرات سے نمٹنے کے لیے پیشگی اقدامات کرتا ہے۔ زیرِ جائزہ سال کے دوران اسٹیٹ بینک نے اس فریم ورک کو مزید مضبوط بنانے اور اسے مارکیٹ کے حالات اور ابھرتی ہوئی بہترین روایات سے ہم آہنگ کرنے کے لیے متعدد اقدامات کیے۔

مستقبل میں، مالی استحکام کی حرکیات عالمی اور ملکی دونوں محاذوں پر بدلتے ہوئے حالات پر منحصر ہوں گی۔ بڑے پیمانے پر دباؤ کی جانچ کے تازہ ترین نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ عموماً بینکاری شعبے، اور خصوصاً، نظام کے اعتبار سے بڑے اور اہم بینکوں سے توقع ہے کہ وہ ممکنہ شدید معاشی دھچکوں کا مقابلہ کرنے کے لیے مضبوطی کا مظاہرہ کریں گے۔ تاہم اسٹیٹ بینک موجودہ خطرات سے بخوبی آگاہ ہے۔ اسٹیٹ بینک، اپنے اختیارات اور صلاحیتوں کے طفیل، مالی استحکام کو جاری و ساری رکھنے اور معیشت میں قرضوں اور مالی خدمات کی بِلا رکاوٹ فراہمی یقینی بنا کر معاشی ترقی کو تقویت دینے کی خاطر ضروری اور بَروقت اقدامات کرنے کے لیے تیار ہے۔

مالی استحکام کا جائزہ 2022ء اس ویب لنک پر دستیاب ہے:

https://www.sbp.org.pk/FSR/2022/index.htm

****